

سوچو: اوپر کی آیت کا مشاہدہ کریں۔ وہ انسان جو

نیک عمل کی زندگی بسر کرتے ہیں وہ اس زندگی میں اپنے امتحان کے مقصد کو جائز قرار دیتے ہیں۔ وہ اس زندگی اور بعد کی (i) ایمان اور (i) زندگی میں اپنی اعلیٰ ترین امیدوں کی تکمیل پاتے ہیں۔ اللہ کی خوشنودی نجات کی آخری نعمت ہے۔ پس صرف دو عوامل ایمان اور راستبازی خدا کی رضا اور نجات کا باعث بنتے ہیں۔ نیکی کا مطلب ہے: مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنا (2:177)۔ کیا دولت کی پیداوار بھی صداقت ہے؟ جواب ہاں میں ہے۔ قرآن ایک متوازن فریم ورک پیش کرتا ہے - جب کمائی (دولت کی پیداوار) اور خرچ (خیرات) دونوں راستبازی کا حصہ ہیں، جب صحیح طریقے سے کیا جائے۔ دولت سب سے پہلے کمائی جانی چاہیے → پیداواریت کا مطلب ہے جیسا کہ جمعہ-10:62 میں ہے "جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو..." اسی طرح کی دوسری آیات۔ نحل-14:16، انعام-6:164۔ آگلا حصہ دیکھیں۔

Now, let us first know the meaning of some terms.

Govern means: 1. to exercise authority over; rule, administer, direct, control, manage, etc. · 2. to influence the action or conduct of; guide; sway.

Government means: A government is the system or group of people governing an organized community, generally a state.

The meaning of governance is the act or process of governing or overseeing the control and direction of something (such as a country or an organization).

Sharia (Arabic: شريعة) is a body of religious law that forms a part of the Islamic tradition based on scriptures of Islam, particularly the Quran and hadith. *Governance and Islamic Fiqh are distinct but interrelated concepts, where governance refers to the processes of managing, directing, and controlling society or organizations (the "how" of running affairs), while Islamic Fiqh is the understanding and implementation of Islamic law (Shari'ah) derived from the Quran and Sunnah (the "what" or legal framework).*

شریعت (عربی: شريعة) مذہبی قانون کا ایک جسم ہے جو اسلامی روایت کا ایک حصہ بناتا ہے جو اسلام کے صحیفوں، خاص طور پر قرآن اور حدیث پر مبنی ہے۔

حکمرانی اور اسلامی فقہ الگ لیکن باہم جڑے ہوئے تصورات ہیں، جہاں گورننس سے مراد معاشرے یا تنظیموں کے انتظام، رہنمائی اور کنٹرول کے عمل (معاملات کو چلانے کا "طریقہ") ہے، جبکہ اسلامی فقہ قرآن و سنت سے ماخوذ اسلامی قانون (شریعت) کو سمجھنا اور نافذ کرنا ہے ("کیا" یا قانونی فریم ورک)

Will: the faculty by which a person decides on and initiates action; a legal document containing instructions as to what should be done with one's money and property after one's death.

Will Power: the ability to control one's own actions, emotions, or urges

The American Psychological Association calls willpower "the ability to resist short-term temptations in order to meet long-term goals."

Decree: an order having the force of law by judicial decree.

Decree of Allah: Will of Allah:

The Decree of Allah that is written in Al-Lawh Al-Mahfuud before the creation of the universe. This destiny written in the preserved tablet is never changed and encompasses everything that will be. Allah made a divine decree after the creation of Adam.

The Will of God, divine will, decree of Allah, or God's plan is the concept of a God having a plan for humanity.

The will of God (or, al-qadar; the divine will and decree) includes everything that God desires or wishes to happen in heaven and on earth. As a result, He has planned what He wishes to occur. Nothing happens without Allah's will, and there is wisdom behind whatever happens.

In Islam, submission and surrender are terms referring to the acceptance and obedience of God's will.

فرمان: عدالتی حکم نامے کے ذریعے قانون کی طاقت رکھنے والا حکم۔

اللہ کا فرمان: اللہ کی مرضی:

اللہ کا وہ فرمان جو کائنات کی تخلیق سے پہلے اللہ المحفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ محفوظ شدہ گولی میں لکھی ہوئی یہ تقدیر کبھی نہیں بدلی جاتی اور اس میں ہر وہ چیز شامل ہے جو ہو گی۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی تخلیق کے بعد ایک آسمانی حکم صادر فرمایا۔ خدا کی مرضی، اللہ کا فرمان، یا خدا کا منصوبہ ایک ایسے خدا کا تصور ہے جو انسانیت کے لیے ایک منصوبہ رکھتا ہے۔ خدا کی مرضی (یا، القدر؛ خدائی مرضی اور فرمان) میں وہ سب کچھ شامل ہے جو خدا چاہتا ہے یا آسمان اور زمین پر ہونا چاہتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، اس نے منصوبہ بنایا ہے جو وہ واقع ہونا چاہتا ہے۔ اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا اور جو کچھ ہوتا ہے اس کے پیچھے حکمت ہوتی ہے۔

اسلام میں، تسلیم اور ہتھیار ڈالنے کی اصطلاحات خدا کی مرضی کی قبولیت اور اطاعت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

(3): DIVINE LAW OR WILL OF ALLAH: الہی قانون یا اللہ کی مرضی:

Quran Commands [Ahkam Al Quran – احکام القرآن –]

Structuring the Life of Mankind by Divine Law:



What is Allah's Will or Decree or Order? What Allah has Commanded us? Why has Allah decreed so? How does Allah govern His universe? How does Allah guide and inspire us?

اللہ کی مرضی یا حکم یا حکم کیا ہے؟ اللہ نے ہمیں کیا حکم دیا ہے؟ اللہ نے ایسا کیوں حکم دیا؟ اللہ اپنی کائنات کو کیسے چلاتا ہے؟ اللہ کس طرح ہماری رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرتا ہے؟

We will try to answer above questions in simple and clear way.

ہم مندرجہ بالا سوالوں کا آسان اور واضح انداز میں جواب دینے کی کوشش کریں گے۔

Ahkam (hukm) is an Islamic term that has many meanings. In the Qur'an, the word 'hukm' is used 210 times. Ahkam (ahkām, Arabic: أحكام "rulings", plural of hukm (حُكْم); order. In the Quran, the word hukm is variously used to mean arbitration, judgement, authority, **order, decree or God's will**. This legal regulation, or hukm commands either permission or prohibition. The other word "Amr" also means "command" is used by Qur'an 265 times in 247 verses - its meaning can be very broad:

احکام (حکم) ایک اسلامی اصطلاح ہے جس کے کئی معنی ہیں۔ قرآن میں لفظ "حکم" 210 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ احکم (احکام، عربی: أحكام "حکم"، حکم (حُكْم) کی جمع؛ حکم ایک اسلامی اصطلاح ہے جس کے کئی معنی ہیں۔ قرآن میں لفظ حکم مختلف طور پر ثالثی، فیصلہ، اختیار، حکم، حکم یا خدا کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ قانونی ضابطہ، یا حکم اجازت یا ممانعت کا حکم دیتا ہے۔ حرام کام انجام دینا یا حکمی عمل نہ کرنا گناہ یا جرم ہے۔

دوسرے لفظ "عمر" کا مطلب بھی ہے "حکم" قرآن نے 247 آیات میں 265 بار استعمال کیا ہے۔ اس کے معنی بہت وسیع ہو سکتے ہیں:

TYPES OF ALLAH COMMANDS:: اقسام کی احکام کی اللہ

In Qur'ānic and Arabic linguistic terminology, **Inshā'iyah** means: **Speech that creates a ruling, request, or action at the moment it is spoken** — not merely informing about something. It is opposite of **Khabariyyah**

(informative/declarative speech). قرآنی اور عربی لسانی اصطلاحات میں، انشاء کا مطلب ہے: وہ تقریر جو بولے جانے کے وقت کوئی حکم، درخواست یا عمل پیدا کرتی ہے۔ نہ کہ کسی چیز کے بارے میں محض اطلاع دینا۔ یہ خبریہ (معلوماتی/اعلانیہ تقریر) کے مخالف ہے

Main Types of Inshā'iyah in the Qur'an:

(A): Amr (Command): Imperative form ordering something:: امر (حکم): کسی چیز کا حکم دینا ضروری شکل:

Example: "Establish prayer." This is not information — it creates an obligation.

Do Good to People: The Qur'an orders kindness and social welfare.

Baqra-2:195. "And spend in the way of Allāh and do not throw [yourselves] with your [own] hands into destruction [by refraining, withholding]. **And do good; indeed, Allāh loves the doers of good.**" — Saheeh International

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (195) the good-doers loves Allah indeed And do good [the] destruction into [with your hands] throw (yourselves) and (do) not (of) Allah (the) way in And spend

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور سلوک و احسان کرو اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ [۱۹۵]

(B): Nahy (Prohibition): Command to avoid something:: نہی: کسی چیز سے بچنے کا حکم:

Example: "Anam-6:151. "Say: "Come I will rehearse what Allah hath (really) prohibited you from": join not anything as equal with Him; be good to your parents: kill not your children on a plea of want; We provide sustenance for you and for them; come not nigh to shameful deeds whether open or secret; **take not life which Allah hath made sacred except by way of justice and law: thus doth He command you that ye may learn wisdom.**" [Yusuf Ali]

کہدے کہ آؤ تم پر تمہارے رب نے جو کچھ حرام کیا ہے میں تمہیں وہ پڑھ سناؤں یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور مظلومی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو تمہیں اور انہیں روزیاں ہم ہی دیتے ہیں اور کسی بے حیائی کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہو خواہ وہ پوشیدہ ہو اور جس جان کا قتل اللہ نے حرام کیا ہے اسے بغیر کسی شرعی وجہ کے قتل نہ کرو یہ ہیں وہ احکام جن کا حکم اللہ تعالیٰ ہمیں دے رہا ہے تاکہ تم

○ سمجھو بوجھ لو

اللہ کے حکموں کی تعداد: NUMBER OF COMMANDS OF ALLAH:

The Qur'an has 6,236 verses (according to the Kūfan count). There is no single agreed exact number, because scholars differ on these.

Common Scholarly Estimates: About 500 verses – This is the most widely cited number for legal injunctions (Āyāt al-Ahkām). This figure is commonly attributed to scholars like Al-Ghazali and Ibn Qudamah.

These include verses about prayer, fasting, zakat, marriage, inheritance, trade, punishment, etc.

Inshaiyyah commands including prohibition are about 800- 1000. TOTAL: ABOUT 1500. All these commands must be obeyed by Muslim.

عام علمی اندازے: تقریباً 500 آیات - یہ قانونی احکام (آیت الاحکام) کے لیے سب سے زیادہ نقل شدہ نمبر ہے۔ یہ شخصیت عام طور پر الغزالی اور ابن قدامہ جیسے علماء سے منسوب کی جاتی ہے۔

ان میں نماز، روزہ، زکوٰۃ، شادی، وراثت، تجارت، سزا وغیرہ کے متعلق آیات شامل ہیں۔

انشائیہ کے احکام بشمول ممانعت تقریباً 800-1000 ہیں۔ کل: تقریباً 1500۔ مسلمان کو ان تمام احکام کی پابندی کرنی چاہیے۔

WHAT ARE ALLAH COMMANDS: TWO KINDS OF ALLAH'S DECREE/COMMANDS:

اللہ کے احکامات کیا ہیں: اللہ کے حکم کی دو قسمیں:

ALLAH'S WILL OR ALLAH COMMANDS: اللہ کی مرضی یا اللہ کا حکم

Allah's Will (Mash'ah) in Islam is the absolute, omnipotent, and comprehensive desire of God that governs the entire universe, dictating that whatever He wills occurs, and whatever He does not will never takes place.

- **Will vs. Pleasure: A critical distinction is that Allah wills everything, but He is not pleased with everything. Allah wills the existence of evil to test humans, but He does not command it or love it.**

اسلام میں اللہ کی مرضی (مشائع) خدا کی مطلق، قادر مطلق اور جامع خواہش ہے جو پوری کائنات پر حکومت کرتی ہے، یہ حکم دیتی ہے کہ جو کچھ وہ چاہتا ہے ہوتا ہے، اور جو وہ نہیں کرتا وہ کبھی نہیں ہوتا۔
• مرضی بمقابلہ خوشی: ایک اہم فرق یہ ہے کہ اللہ سب کچھ چاہتا ہے، لیکن وہ ہر چیز سے راضی نہیں ہے۔ اللہ انسانوں کو آزمانے کے لیے برائی کا وجود چاہتا ہے، لیکن وہ اس کا حکم نہیں دیتا اور نہ ہی اس سے محبت کرتا ہے۔

Imran-3:26. "Say: "O Allah! Master of all the Kingship, You give the kingdom to whom You please and take away the kingdom from whomsoever You please; You give honor to whom You please and disgrace to whom You please; all the good is in Your hand; surely You have power over everything."

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُوْتِي الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكِ وَمَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ
You will whom and You honor You will from whom the dominion and You take away You will (to) whom the dominion Owner O Allah Say

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
(26) All-Powerful thing every (are) on Indeed, You (is all) the good In Your hand You will whom and You humiliate

توجہ: تو کہہ اے میرے معبود! اے تمام جہان کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور کس سے تو چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے

دے اور تو جسے چاہے ذلت دے تیرے ہی ہاتھوں سب بھلائیاں ہیں، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے! ﴿۲۶﴾
Ibbn Kathir. Imran-3:26

اللہ کی مرضی یا اللہ کے احکام: ALLAH'S WILL OR ALLAH'S COMMANDS:

In the Qur'anic worldview, Allah's commands are the instructions, orders, laws, or decrees issued by Allah to govern the universe, human life, and moral conduct. For this, the Arabic word most commonly used is **Amr (أمر)**. The Arabic word **Amr (أمر)** primarily means an order, command, or decree.

قرآنی عالمی نظریہ میں، اللہ کے احکامات وہ ہدایات، احکامات، قوانین، یا احکام ہیں جو اللہ کی طرف سے کائنات، انسانی زندگی اور اخلاقی طرز عمل کو چلانے کے لیے جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے لیے سب سے زیادہ استعمال ہونے والا عربی لفظ امر (حکم) ہے۔ عربی لفظ امر (حکم) کا بنیادی مطلب حکم، حکم یا فرمان ہے۔

ALLAH'S DECREE: WILL OF ALLAH: **أَمْرُهُ** :

"امر" کے ذریعے کائنات کی حکمرانی: "Amr" Governance of the Universe through "Amr"

The Qur'an also states that Allah manages the universe through His commands: قرآن یہ بھی بتاتا ہے کہ اللہ اپنے احکام کے ذریعے کائنات کا انتظام کرتا ہے:

Yasin-36:82. "His command is only when He intends a thing that He says to it, "Be," and it is."

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ
(82) and it is Be to it He says that a thing He intends when His Command Only

○ وہ جب بھی جس کس چیز کا ارادہ کرتا ہے اسے اتنا فرما دیتا کہ وہ اسی وقت ہو جاتی ہے ○

Nahl-16:40. "Indeed, Our word to a thing when We intend it is but that We say to it, "Be," and it is."

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ
(40) and it is Be to it We say that (is) We intend it when to a thing Our Word Only

ہم جب کسی چیز کا ارادہ کریں تو صرف ہمارا یہ کہہ دیتا ہوتا ہے کہ ہو جا۔ پس وہ ہو جاتی ہے ○

This is the stage when He decrees a matter or an affair [Similar verses-2:117, 3:47, 19:35, 40:68].

Imran-3:154. "Say, 'Indeed, the command ('amr) belongs entirely to Allah.'

قُلْ إِنَّ أَوْلَىٰ أَمْرٍ كُلِّهِ لِلَّهِ
(is) for Allah all (of) it the matter Indeed Say

ان سے کہو "کسی کا کوئی حصہ نہیں، اس کام کے سارے اختیارات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔"

Yunus-10:56. "He gives life and causes death, and to Him you will be returned." [Saheeh International]

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (56) you will be returned and to Him and causes death gives life He

○ وہی جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے

Allah Controls and Manages All Affairs (Tadbīr):: (تدبیر) اور انتظام کرتا ہے (تدبیر)

The Qur'an says Allah "yudabbiru al-amr" — He plans and administers every affair of the universe.

قرآن کہتا ہے کہ اللہ "يُدَبِّرُ الْأَمْرَ" - وہ کائنات کے ہر معاملے کی منصوبہ بندی کرتا ہے اور اس کا انتظام کرتا ہے۔

(i) Surah Yunus 10:3. "He regulates and governs all things (yudabbiru al-amr)."

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ
the affairs disposing

(ii): Qur'an Sajda- 32:5. "He rules (all) affairs from the heavens to the earth: in the end will (all affairs) go up to Him, on a Day, the space whereof will be (as) a thousand years of your reckoning." — A. Yusuf Ali

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فِي
in to Him it will ascend then the earth to the heaven of the affair He regulates

يَوْمٍ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُونَ (5) you count of what years a thousand (the) measure of (the) measure of a Day which is which is

وہ آسمان سے زمین کی طرف کاموں کی تدبیر اتارتا ہے۔ پھر ایک ہی دن میں اس کی طرف چڑھ جاتا ہے جس کا اندازہ تمہاری گنتی کے ایک ہزار سال کے برابر ہے ○ یہی ہے چھپے کھلے جانے والا زبردست غالب بہت ہی مہربان۔ جس نے نہایت خوب بنائی جو چیز بھی بنائی اور انسان کی بناوٹ مٹی سے شروع کی ○ پھر اس کی نسل ایک بے وقعت پانی کے خلا سے پیدا کی ○ جسے ٹھیک ٹھاک کر کے اس میں اپنی روح پھونگی۔ اسی نے تمہارے کان آنکھیں اور دل بنائے۔ تم بہت ہی تعویذ احسان مانتے ہو ○

(iii): Quran Yunus-10:3. "Verily your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days and is firmly established on the Throne (of authority) **regulating and governing all things**. No intercessor (intercede means intervene on behalf of another) (can plead with Him) except after His leave (hath been obtained). This is Allah your Lord; Him therefore serve (worship) ye (Him): will ye not celebrate (remember) His praises?" [Yusuf Ali]

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ
six in and the earth the heavens created the One Who (is) Allah your Lord Indeed

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ
(is) any intercessor Not the affairs disposing the Throne on He established then periods

شَافِعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (3) you remember Then will not so worship Him your Lord (is) Allah That His permission after after except (is) any intercessor

Translation by Ibn Kathir: Yunus-10:3

تم سب کا پروردگار وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو صرف چھ دن میں پیدا کر دیا ہے۔ پھر عرش پر قائم ہوا ہے ہر امر کا وہی انتظام کر رہا ہے کوئی کسی کا سفارشی بن نہیں سکتا مگر اس کی اجازت کے بعد یہی اللہ تم سب کا پالنے والا ہے۔ پس تم اسی کی عبادت کرو کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ○

The Qur'an shows that Allah's commands operate in **two main spheres/domains**:

In the Qur'an and Islamic scholarship, Allah's commands and laws are generally divided into two main categories or domains. One type never changes, while the other can change according to circumstances and wisdom.

قرآن اور اسلامی اسکالرشپ میں، اللہ کے احکام اور قوانین کو عام طور پر دو اہم زمروں یا ڈومینز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک قسم کبھی نہیں بدلتی جب کہ دوسری قسم حالات اور حکمت کے مطابق بدل سکتی ہے۔

Enaam-6:125. "So whoever Allāh wants to guide - He expands his breast to [contain] Islām; and whoever He wants to send astray¹ - He makes his breast tight and constricted as though he were climbing into the sky. Thus does Allāh place defilement upon those who do not believe." — Saheeh International

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرْمًا كَأَنَّمَا
as though and constricted tight his breast He makes He lets him go that He wants and whoever to Islam his breast He expands He guides him that Allah wants So whoever

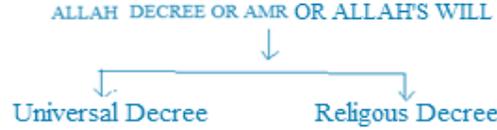
Yellow Part- Universal Decree. Red part-
Legislative Decree.

يَضَعُهُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (125) believe (do) not those who on the fifth Allah places Thus the sky into he (were) climbing

جس کی ہدایت کا ارادہ اللہ کا ہوتا ہے اس کے سینے کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کے سینے کو اتنا بچھا اور تنگ کر دیتا ہے کہ گویا اسے

آسمان پر چڑھنا پڑ رہا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر پھینکا اور نجاست ڈال دیتا ہے جو یقین نہیں کرتے ○

Thus, there are two aspects/types to Allah's decree or Allah's Will. One is what He wills to exist and to occur; this is His universal Will or Universal Decree. The other is what He orders and is pleased with; this is His legislative (religious) Will. اس طرح اللہ کے حکم یا اللہ کی مرضی کے دو پہلو/قسم ہیں۔ ایک وہ ہے جو وہ چاہتا ہے کہ وجود اور ہو جائے؛ یہ اس کی قانون سازی (مذہبی) مرضی ہے۔ دوسرا وہ ہے جس کا وہ حکم دیتا ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے۔ یہ اس کی قانون سازی (مذہبی) مرضی ہے۔



The Universal Decree is GENERAL in regard to what Allah loves and hates. The religious or Legislative Decree is only what Allah loves and likes. It is a "Must" for the Universal Decree to occur, the Religious or Legislative Decree or will of human being may or may not happen.

عالمی فرمان عام ہے اس سلسلے میں جس سے اللہ تعالیٰ محبت اور نفرت کرتا ہے۔ مذہبی یا قانون سازی کا حکم صرف وہی ہے جو اللہ کو پسند اور پسند ہے۔ آفاقی فرمان کا وقوع پذیر ہونا ایک "لازمی" ہے، مذہبی یا قانون سازی کا حکم یا انسان کی مرضی ہو سکتی ہے یا نہیں ہو سکتی۔

WHY ALLAH'S DECREE OR COMMANDS: AMR: PURPOSE OF COMMANDS:

One of the greatest reasons and purposes for which Allah has created us is to worship Him Alone in order to be pious (motaqqi) and successful in life and after life. (Zariyat-51:56, Baqra-2:21 and Hajj-22:77) سب سے بڑی وجوہات اور مقاصد میں سے جن کے لیے اللہ نے ہمیں پیدا کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہم صرف اسی کی عبادت کریں۔ متقی بننا اور زندگی اور بعد کی زندگی میں کامیاب ہونا۔ (زریات 51:56، بقرہ 2:21 اور حج 22:77)

HOW ALLAH'S COMMANDS: COMMANDS TO GOVERN HIS UNIVERSE:

اللہ کا حکم کیسے: اپنی کائنات پر حکومت کرنے کا حکم

According to the Qur'an, Allah governs the universe through perfect knowledge, absolute power, laws, angels, and continuous management of every affair. The Qur'an repeatedly describes Allah as the One who creates, sustains, regulates, and controls every affair of the universe.

الہی قانون: سنۃ اللہ (Sunnatullah) یا اللہ کی سنۃ

Allah governs His universe by His Law. Not Changeable. اللہ اپنی کائنات کو اپنے قانون سے چلاتا ہے۔ قابل تبدیلی نہیں۔
The Universal Decree of Allah means Allah's Will and decision by which everything in the universe must occur and exists according to His plan and laws.

Both **Universal Decree** and **Sunnatullah (Way of Allah - سنۃ اللہ)** refer to divine actions in Islamic theology, but they operate on different levels—one is the *comprehensive, preordained plan*, while the other is the *consistent, unchangeable pattern of how that plan is executed in creation*.

Universal Decree refers to Allah's total control over everything that happens in the universe—whether good or bad, belief or disbelief, obedience or disobedience. Universal Decree is based on **Allah's Will (مشینہ)** and **Power**. In other words, it is subset of Allah's Will.

اللہ کے آفاقی فرمان سے مراد اللہ کی مرضی اور فیصلہ ہے جس کے ذریعے کائنات کی ہر چیز اس کے منصوبے اور قوانین کے مطابق وقوع پذیر اور موجود ہے۔

عالمگیر فرمان اور سنت اللہ دونوں اسلامی الہیات میں الہی اعمال کا حوالہ دیتے ہیں، لیکن وہ مختلف سطحوں پر کام کرتے ہیں۔ ایک جامع، پہلے سے طے شدہ منصوبہ ہے، جبکہ دوسرا اس منصوبہ کو تخلیق میں کیسے عمل میں لایا جاتا ہے، مستقل، غیر تبدیل شدہ نمونہ ہے۔ آفاقی فرمان سے مراد کائنات میں ہونے والی ہر چیز پر اللہ کا مکمل کنٹرول ہے۔ خواہ اچھا ہو یا برا، عقیدہ ہو یا کفر، اطاعت ہو یا نافرمانی۔ عالمی فرمان اللہ کی مرضی اور قدرت پر مبنی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ اللہ کی مرضی کا ذیلی مجموعہ ہے۔

Examples: "Indeed, Allah does what He wills." (Qur'an Hajj- 22:18)

Hajj-22:14. "Indeed, Allāh will admit those who believe and do righteous deeds to gardens beneath which rivers flow. Indeed, Allāh does what He intends."— Saheeh International

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

(to) Gardens the righteous deeds and do believe those who will admit Allah Indeed

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

(14) He intends what does Allah Indeed the rivers underneath it from flow

ایمان اور نیک اعمال والوں کو اللہ تعالیٰ لہریں لیتی ہوئی نہروں والی جنتوں میں لے جائے گا اللہ جو ارادہ کرے اسے کرے ہی رہتا ہے

Enaam-6:59. “**And with Him are the keys of the unseen**; none knows them except Him. And He knows what is on the land and in the sea. **Not a leaf falls but that He knows it**. And no grain is there within the darknesses of the earth and no moist or dry [thing] but that it is [written] in a clear record.” — Saheeh International

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا

He knows it but any leaf of falls And not and in the sea the land (is) in what And He knows Him except knows them no (one) (of) the unseen (are the) keys And with Him

(59)

Clear a Record (is) in but dry and not moist and not (of) the earth the darkness[es] in a grain And not

○ غیب کی کنجیاں صرف اسی کے پاس ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی اور نہیں جانتا۔ وہ تری خشکی کی ہر چیز کا علم رکھتا ہے جو پڑھتا ہے جو پڑھتا ہے اس کا بھی اسے علم ہے۔ زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی تری اور خشکی ایسی نہیں جو کبھی کتاب میں نہ ہو ○

Imran-3:15. Say: Shall I give you glad tidings of things Far better than those (earthly goods)? **For the righteous** (fear of Allah, Attaquu) are Gardens in nearness to their Lord, with rivers flowing beneath; therein is their eternal home; with companions pure (and holy); **and the good pleasure of Allah**. For in Allah's sight are (all) His servants.” — A. Yusuf Ali

قُلْ أُو۟سِّطِكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا۟ عِنۡدَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِيۡ مِنْ تَحْتِهَا۟ الْاَنْهَارُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَاَزْوَاجٌ

and spouses in it abiding forever (the) rivers underneath them from flows (are) Gardens their Lord with fear[ed] For those who that than of better Shall I inform you Say

(15)

of (His) slaves (is) All-Seer And Allah Allah from and approval pure

تو کہہ کیا میں تم کو اس سے بہت ہی بہتر چیز بتاؤں؟ تقویٰ والوں کے لئے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ بیویاں اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے سب بندے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہیں۔ [۱۵]

Sunnatullah (The Way of Allah): Refers to the unchanging patterns, laws, or methods **on how Allah governs the universe** (e.g., gravity) and social laws (e.g., the downfall of oppressive nations). Sunnatullah is a **subset** of Universal Decree. سنت اللہ (اللہ کا راستہ): ان غیر متغیر نمونوں، قوانین، یا طریقوں سے مراد ہے کہ اللہ کس طرح کائنات پر حکمرانی کرتا ہے (مثلاً کشش ثقل) اور سماجی قوانین (مثلاً ظالم قوموں کا زوال)۔ سنت اللہ عالمگیر فرمان کا ذیلی مجموعہ ہے۔ Example: Fatir-35:43. “[**Due to**] **arrogance in the land and plotting of evil; but the evil plot does not encompass except its own people**. Then do they await except the way [i.e., fate] of the former peoples? But you will never find in the way [i.e., established method] of Allāh any change, and **you will never find in the way of Allāh¹ any alteration.**” [Saheeh International] Similar verses- Alhezab-33:62, Isra-17:77; Fateh-38:23] **Footnote-1**, in His punishment of those who deny the prophets.

اَسْتَكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئِ اِلَّا بِاَهْلِهِ فَهَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا سُنَّتَ

(the) way except they wait Then do its own people except (of) the evil the plot encompasses but not (of) the evil and plotting the land in (Due to) arrogance

(43)

any alteration (of) Allah in (the) way you will find and never any change (of) Allah in (the) way you will find But never (of) the former (people)

دنیا میں اپنے تئیں بڑا سمجھنے کی وجہ سے اور برے عکری کی وجہ سے۔ اور برے کر کا داؤد مکاروں پر۔ ہی الٹا

پڑا کرتا ہے۔ اب انہیں تو صرف انگوٹوں کے دستور کا ہی انتظار ہے۔ تو تو ہرگز اللہ کے دستور کا تبدل و تغیر نہ پائے گا اور نہ کبھی دستور الہی کو مختل ہوتا دیکھے گا ○

In short: Universal Decree = complete authority عالمگیر فرمان = مکمل اختیار

Sunnatullah = regular way Allah runs the world. سنت اللہ = باقاعدہ طریقے سے اللہ دنیا کو چلاتا ہے۔

Key Differences in Function between Universal Decree and Sunnatullah: آفاقی فرمان اور سنت اللہ کے فعل میں اہم فرق:

Feature	Universal Decree	Sunnatullah (Way of Allah)
Nature	The <i>What</i> and <i>When</i> (The decision)	The <i>How</i> (The mechanism/system)
Nature of Change	Specific, but changeable in the records of angels by Allah's will.	Immutable; "You will never find any change in Allah's Sunnah".

Scope	Includes specific events (e.g., you meeting someone specific today).	Covers general principles (e.g., if you work hard, you succeed).
Context	Often refers to individual fate or "destiny."	Often refers to cosmic, natural, or social laws.

LEGISLATIVE OR RELIGIOUS DECREE: الأمر الشرعي (Al-Amr al-Shar‘I OR الأحكام الشرعية)
HUMAN WILL: CAUSE AND EFFECT LAW: وجہ اور اثر کا قانون: انسانی مرضی:

What is Allah’s Legislative Decree?؟ اللہ کا قانون سازی کیا ہے؟

Allah’s Legislative Decree (Al-Irādah al-Dīniyyah Ash-Shar‘iyyah) means the divine commandments, prohibitions, and laws revealed through prophets to guide humanity toward what He loves and is pleased with. Unlike the "Universal Determined Decree" (Al-Irādah al-Kawniyyah), which covers everything **that must happen (good or bad) and is enforced, the Legislative Decree is what Allah commands, but humans have the free will to obey or disobey.**

اللہ کا قانون ساز حکم (الارادہ الدنیا الشریعہ) کا مطلب ہے الہی احکام، ممانعتیں اور قوانین جو انبیاء کے ذریعے نازل ہوئے ہیں تاکہ انسانیت کی رہنمائی اس طرف ہو جس سے وہ پسند کرتا ہے اور اس سے راضی ہے۔ "عالمگیر طے شدہ فرمان" (الارادہ الکونیہ) کے برعکس، جو ہر اس چیز کا احاطہ کرتا ہے جو ہونا ضروری ہے (اچھا یا برا) اور نافذ کیا جاتا ہے، قانون سازی کا حکم وہی ہے جس کا اللہ حکم دیتا ہے، لیکن انسانوں کو اطاعت یا نافرمانی کی آزادی ہے۔

Hajj-22:18. “Do you not see that **to Allah bow down ‘in submission’¹ all those in the heavens and all those on the earth, as well as the sun, the moon, the stars, the mountains, the trees, and ‘all’ living beings, as well as many humans, while many are deserving of punishment.** And whoever Allah disgraces, none can honour. **Surely Allah does what He wills**”. Dr. Mustafa Khattab. **Footnote – 1. lit., prostrate. Meaning, all beings submit to His Will.**

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
 and the trees and the mountains and the stars and the moon and the sun the earth (is) in and whoever the heavens (is) in whoever to Him prostrates (to) Allah that you see Do not
 وَالذَّلَّالَاتُ وَالذَّلَّالَاتُ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُؤْمِن بِاللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ لَهْدٍ
 and the moving creatures and many of the people and many (is) justly due But many the people of and many and the moving
 مُكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (18) He wills what does Allah Indeed bestower of honor

کیا تو دیکھ نہیں رہا کہ اللہ کے سامنے سجدے میں ہیں سب آسمان والے اور سب زمین والے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے

انسان بھی ہاں بہت سے وہ بھی ہیں جن پر عذاب کا مقولہ ثابت ہو چکا ہے جسے رب ذلیل کر دے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

Ibrahim-14:27. “Allah makes the believers steadfast with the firm Word ‘of faith’¹ in this worldly life and the Hereafter. **And Allah leaves the wrongdoers to stray. For Allah does what He wills.**” — Dr. Mustafa Khattab.

Footnote – 1. That there is only one God worthy of worship.

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ
 And Allah lets go astray And Allah lets go astray the Hereafter and in (of) the world the life in with the firm word with the firm word believe those who Allah keeps firm Allah keeps firm
 الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (27) He wills what And Allah does And Allah does the wrongdoers

ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ کجی بات کے ساتھ مضبوط رکھتا ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ ہاں ناانصاف لوگوں کو اللہ بھکا دیتا ہے۔ اللہ جو چاہے کرے

What is Human Will?؟ انسانی مرضی کیا ہے؟

Human will in the Quran is defined as a granted freedom of choice (**Free Will**) within the context of Divine sovereignty, allowing individuals to choose between obedience and disobedience, for which they are accountable. Humans have the capacity to make decisions, but these choices only occur if Allah wills them, balancing personal responsibility with God’s ultimate power. **Human will is the ability to choose between alternatives-obedience or disobedience of Allah commands.**

(کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جو Free Will قرآن میں انسانی مرضی کو الہی خود مختاری کے تناظر میں انتخاب کی ایک عطا کردہ آزادی)
 افراد کو اطاعت اور نافرمانی کے درمیان انتخاب کرنے کی اجازت دیتا ہے، جس کے لیے وہ جوابدہ ہیں۔ انسانوں میں فیصلے کرنے کی
 صلاحیت ہوتی ہے، لیکن یہ انتخاب صرف اس صورت میں ہوتے ہیں جب خدا ان کو چاہے، ذاتی ذمہ داری کو خدا کی حتمی طاقت کے ساتھ
 متوازن کرتے ہوئے۔ انسان کی یہ صلاحیت ہے کہ وہ متبادل میں سے کسی ایک کا انتخاب کرے یعنی اللہ کے احکامات کی اطاعت یا نافرمانی۔

Kahf-18:29. "And say, "The truth is from your Lord, so whoever wills - let him believe; and whoever wills - let him disbelieve." Indeed, We have prepared for the wrongdoers a fire whose walls will surround them....." [Sahih International] [Similar verse-Surah Balad-90:10-20. "Have we not] shown him the two highways?"

وَقُلْ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ إِنَّ سَاءَ لِمَن يَكْفُرْ ۚ وَمَن شَاءَ فَلْيُكْفِرْ ۖ وَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن ۖ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۖ أَحَاطَ بِيَوْمِئِذٍ سُرَادِقَهَا ۖ وَإِن يَسْتَعِثُوا يَسْتَعِثُوا بِمَاءٍ ۖ كَالْمُهْلِ يَغْتَابُ الْغُلُوبَ ۖ يَتَسَوَّىٰ لَهَا ۖ يَكْفُرُونَ ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْغُرُفِ ۖ قُلْ يُغَادَىٰ لِلْإِنسَانِ ۖ إِنَّهُ كَفُورًا ۖ وَإِنَّمَا كَفُورًا ۖ وَإِنَّمَا كَفُورًا ۖ وَإِنَّمَا كَفُورًا ۖ

(29) (is) the resting place and evil (is) the drink Wretched the faces (which) scalds like molten brass with water they will be relieved they call for relief And if its walls

اطلاق کر دے کہ یہ سراسر برحق قرآن تمہارے رب کی طرف کا ہے۔ اب جو چاہے ایمان لائے۔ جو چاہے کفر کرنے کا لہو لے لے۔ ہم نے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قاتیں انہیں گھیر لیں گی اگر وہ فریادری چاہیں گے تو ان کی فریادری اس پانی سے کی جائے گی جو پھلے ہوئے تانبے جیسا ہوگا۔ جو چہرے جھون دے گا بڑا ہی برا پانی ہے اور بڑی بری آرام گاہ (دوزخ) ہے ○

Legislative Decree guides human will: قانون سازی کا حکم انسانی مرضی کی رہنمائی کرتا ہے:

Allah shows the right path, but does not force obedience. اللہ سیدھا راستہ دکھاتا ہے لیکن اطاعت پر مجبور نہیں کرتا۔ Insaan /Dhar-76:3. "Indeed, We guided(showed) him to the way, be he grateful or be he ungrateful." — Saheeh International [Similar Verse- Balad-90:10-20]

إِنَّمَا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ ۖ إِنَّمَا شَاكَرَآ وَإِنَّمَا كَفُرَآ ۖ

(3) be ungrateful (he) and whether be grateful (he) whether the way (to) guided him Indeed, We

○ ہم نے اسے راہ دکھادی اب خواہ وہ شکر گزار بنے خواہ ناشکر ○

Human will determines compliance:: انسان تعمیل کا تعین کرے گا:

The Legislative Decree is **not automatically enforced**. قانون سازی کا حکم خود بخود نافذ نہیں ہوتا ہے۔

- You can follow it → reward. انعام → آپ اس کی پیروی کر سکتے ہیں
- You can reject it → punishment. سزا → آپ اسے مسترد کر سکتے ہیں۔

Hamim/Fussilat-41:46. "Whoever works righteousness benefits his own soul; whoever works evil it is against his own soul: nor is thy Lord ever unjust (in the least) to His servants."

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَمٍ لِّلْعَبِيدِ ۖ

(46) to His slaves unjust your Lord (is) And not then it is against it does evil and whoever then it is for his soul righteous deeds does Whoever

○ جو شخص نیک کام کرے گا وہ اپنے نفع کے لئے اور جو برا کام کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر ہے تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ○

Legislative Decree -Cause and Effect Link: قانون سازی کا حکم - وجہ اور اثر لنک:

The relationship between Allah's Legislative Decree and the Law of Cause and Effect is central to understanding how the Qur'an explains human action, responsibility, and outcomes.

In other words, Law of cause and effect means how Allah runs/governs the universe through His laws.

Legislative Decree sets moral causes → moral results:

- Obedience → success (in dunya & akhirah)
- Disobedience → loss (in dunya & akhirah)

اخلاقی نتائج → قانون سازی کا حکم اخلاقی وجوہات کا تعین کرتا ہے:

کامیابی (دنیا اور آخرت میں) → اطاعت
نقصان (دنیا اور آخرت میں) → نافرمانی

Qur'anic Principle of Recompense: "You reap what you sow" "جو ہونے ہو وہی کاٹو گے"

When Allah intends to shower His blessings on a people, He blesses them through its means or cause (asbab).

Similarly, when He decides to punish a people, He does so through its means. This stage is also called Law of Universal Decree of Cause and effect.

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر اپنی رحمتیں نازل کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے ذریعے یا سبب (اصبغ) کے ذریعے ان پر برکت ڈالتا ہے۔ اسی طرح جب وہ کسی قوم کو سزا دینے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے ذریعے سے کرتا ہے۔ اس مرحلے کو سبب اور اثر کے عالمگیر حکم نامے کا قانون بھی کہا جاتا ہے۔

Ibrahim-14:7. "And [remember] when your Lord proclaimed, 'If you are grateful, I will surely increase you [in favor]; but if you deny, indeed, My punishment is severe.'" — Saheeh International

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۗ

(7) (is) surely severe My punishment indeed you are ungrateful but if surely I will increase you are thankful If your Lord proclaimed And when

○ جب تمہارے پروردگار نے تمہیں آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکرگزار ہو گے تو بے شک میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے ○

Conclusion:

- Allah wants guidance for you (Legislative Decree). (قانون سازی کا حکم)
- Allah gives you freedom to choose (Human Will). (انسانی مرضی)۔
- Allah judges based on your choice (Recompense). (اللہ آپ کی پسند کی بنیاد پر فیصلہ کرتا ہے۔)

Raad-13:11. "For him [i.e., each or every one] are successive [angels] before and behind him who protect him by the decree of Allah. **Indeed, Allah will not change the condition of a people until they change what is in themselves.** And when Allah intends for a people ill, there is no repelling it. And there is not for them besides Him any patron."

(Raad-13:11) **إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ**
Indeed change of a people until in themselves

کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے
cause effect

قانون سازی کے حکم نامے کی تفصیلات: DETAILS OF LEGISLATIVE DECREE:

قرآن عمل اور اطاعت کے لیے ہے: QURAN IS TO ACT AND OBEY:

کچھ واجب احکام/احکامات: SOME OBLIGATORY COMMANDS/ ORDERS:

This is the whole purpose of life; the great test culminating at the Day of Judgment would not make sense unless the judgment was just and meaningful. Hence, Allah delegated will to humankind to be used in the service of good. Our will is "free will" in the sense that we are not forced to do what we do. We are rewarded or punished in the Hereafter based upon what we did with our God-given will.

یہ زندگی کا پورا مقصد ہے۔ قیامت کے دن ختم ہونے والا عظیم امتحان اس وقت تک معنی نہیں رکھتا جب تک کہ فیصلہ منصفانہ اور بامعنی نہ ہو۔ لہذا، اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو نیکی کی خدمت میں استعمال کرنے کی وصیت دی ہے۔ ہماری مرضی اس معنی میں "آزاد مرضی" ہے کہ ہم جو کچھ کرتے ہیں اسے کرنے پر مجبور نہیں کیا جاتا ہے۔ ہمیں آخرت میں جزا یا سزا دی جاتی ہے اس کی بنیاد پر جو ہم نے اپنی خداداد مرضی کے ساتھ کیا۔

Nur-24:51-52. "The answer of the Believers when summoned to Allah and His Apostle in order that He may judge between them is no other than this: they say **"We hear and we obey"**: it is such as these that will attain felicity (happy state, success). **It is such as obey Allah and His Apostle and fear Allah and do right (yataqqu) that will win** (in the end)." [Yusuf Ali]

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (51) وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ الَّذِي وَتَقَىٰ فَآُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (52)
Only (of) the believers (the) statement is when they are called to Allah to His Messenger and to judge between them to obey Allah and His Messenger and to fear Allah and to be conscious of Him and those who obey Allah and His Messenger and who fear Allah and who are the successful ones (51) and those who are the successful ones (52)

Translation by Ibn Kathir:

ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں

اس لئے بلا یا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان میں فیصلہ کر دے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا، یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ○ جو بھی اللہ کی اور اس

کے رسول کی فرمانبرداری کریں خوف الہی رکھیں اور اس کے عذابوں سے ڈرتے رہیں وہی نجات پانے والے ہیں ○

Nisa-4:59. "O you who have believed, **obey Allāh and obey the Messenger and those in authority** among you. And if you disagree over anything, refer it to Allāh and the Messenger, if you should believe in Allāh and the Last Day.

That is the best [way] and best in result." — Saheeh International

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ءَامَنُوْا اَطِيعُوْا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْا الرَّسُوْلَ وَاُوْلِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ نَّزَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ
O you who believe Allah Obey believe [c] who O you authority (having) and those the Messenger and obey anything in you disagree Then if among you

فَرُدُّوْهُٓۤ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا
refer it to Allah to the Messenger Allah to believe you if and the Messenger Allah to refer it That Last [the] and the Day in Allah believe you if and the Messenger Allah to refer it

اے ایمان والو! اگر تمہاری اور اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی اور تم میں سے اختیار والوں کی پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے رجوع کرو اللہ کی طرف اور

رسول کی طرف اگر تمہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے ○

PUNISHMENT FOR DISOBEDIENCE OF ALLAH:: اللہ کی نافرمانی کی سزا:

PUNISHMENT IN THIS LIFE: اس زندگی میں سزا:

Hashr-59:18-20. "O you who have believed, fear Allah. And let every soul look to what it has put forth for tomorrow - and fear Allah. Indeed, Allah is Aware of what you do. **And be not like those who forgot Allah, so He made them**

forget themselves. Those are the defiantly disobedient. Not equal are the companions of the Fire and the companions of Paradise. The companions of Paradise - they are the attainers [of success].” — Saheeh International

يَأْتِيهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (18) you do of what (is) All-Aware Allah Indeed Allah and fear for tomorrow it has sent forth what every soul and let look Allah Fear believe you (who) O

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (19) (are) the defiantly disobedient [they] Those themselves so He made them Allah forgot like those who be And (do) not forget

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ (20) (are) the (of) the Fire (are the) companions (of) the Fire and (the) companions (of) Paradise (The) companions (of) Paradise they (are) the achievers

Translation by Ibn Kathir:

مسلمانو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور ہر شخص کو غور کرتا چاہئے کہ اس نے کل کے لئے کیا بھیج رکھا ہے؟ اور اللہ سے ڈرو تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے یقیناً اللہ تعالیٰ خبردار ہے اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو فراموش کر دیا پس اللہ نے انہیں خود ان کی جانوں سے غافل کر دیا یہی لوگ فاسق ہیں اور دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ہیں جنت والے ہی کامیاب لوگ ہیں

As-Sajdah- 32:21-22. “ And indeed **We will make them taste of the Penalty of this (life) prior to the supreme Penalty**, in order that they may (repent and) return. And who does more wrong than one to whom are recited the Signs of his Lord, and **who then turns away therefrom?** Verily from those who transgress (**wicked**)s **We shall exact (due) Retribution (punishment).**” — A. Yusuf Ali

وَلَنذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (21) And surely, We will let them taste of the punishment before the nearer the punishment of the greater the punishment so that they may return

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَرَّغَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْفِقُونَ (22) (will) take retribution the criminals from Indeed, We from them he turns away then (of) his Lord of (the) Verses is reminded than (he) who (is) more unjust And who

بالتعمین ہم انہیں قریب کے چھوٹے سے بعض عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے اس کے سوا بھی چکھائیں گے تاکہ وہ لوٹ آئیں اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اللہ کی آیتوں سے وعظ کیا گیا۔ پھر بھی اس نے ان سے منہ پھیر لیا تعین مانو کہ ہم بھی گنہگاروں سے انتقام لینے والے ہیں

Zumar-39:26. “So Allāh made them (who rejected the truth) **taste disgrace in worldly life.** But the punishment of the Hereafter is greater, if they only knew.” — Saheeh International

فَأَذَانَهُمُ اللَّهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (26) So Allah made them So Allah made them the disgrace in the life of the world and certainly (the) punishment (of) the Hereafter and certainly (the) punishment they if (is) greater (of) the Hereafter knew

اور اللہ نے انہیں زندگی دنیا کی رسوائی کا مزہ چکھایا۔ اور ابھی آخرت کا تو بڑا بھاری عذاب ہے۔ کاش یہ لوگ سمجھ لیں

HISTORICAL PUNISHMENT IN THIS LIFE: اس زندگی میں تاریخی سزا:

Taha-20:78-79. Then Pharaoh (Firaun) pursued them with his forces but the waters completely overwhelmed them and covered them up. Pharaoh led his people astray instead of leading them aright.” [Yusuf Ali]. [Similar verse-29:40.]

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَاءٌ غَاشِيَهُمْ (78) Then followed them Firaun with his forces but covered them with his forces covered them what the sea from

وَمَا هَدَىٰ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ (79) guide them and (did) not his people Firaun And led astray covered them what the sea from but covered them with his forces Firaun Then followed them

فرعون نے اپنے لشکروں سمیت ان کا تعاقب کیا۔ پھر تو دریائے ان سب کو جیسا کچھ چھپا لینا چاہئے تھا چھپا لیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہی میں ڈال دیا اور سیدھا راستہ نہ دکھایا

Hajj-22:45. “How many townships, teaming with wrong doings, have We utterly destroyed! Today they lie with their roofs fallen in, their wells abandoned, and their lofty castles deserted.”

فَكَانَ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِبَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَتَرُ مُعْطَلَةٌ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ (45) And how many a township of We have destroyed a township of while it was doing wrong while it We have destroyed a township of And how many its roofs on fell so it was doing wrong while it We have destroyed a township of And how many its roofs on fell so it was doing wrong while it We have destroyed a township of

بہت ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے تہہ و بالا کر دیا اس لئے کہ وہ ظالم تھے۔ پس وہ اپنی چٹوں کے بل اور مٹی پڑی ہیں اور بہت سے آباد گروں کے کام پڑے ہیں اور بہت سے کپے اور بلند ٹکڑے ویران پڑے ہیں

PUNISHMENT IN AFTER LIFE: اس زندگی کے بعد کی سزا:

Araf-7:57. “He is the One Who sends the winds ushering in His mercy. When they bear heavy clouds, We drive them to a lifeless land and then cause rain to fall, producing every type of fruit. Similarly, We will bring the dead to life, so perhaps you will be mindful.” — Dr. Mustafa Khattab.

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَتِ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِمَن يَشَاءُ لِيَلْقَىٰ سَعِيرًا
 (57) take heed so that you may the dead We will bring forth Thus (of) fruits all (kinds) (of) from it then We bring forth the water from it then We send down

وہ ہے جو بارش رحمت سے پہلے خوش خبری دینے والی ہوا میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بوجھل بادلوں کو اٹھلاتی ہیں تو ہم اسے کسی مردہ شہر کی طرف سے لے جاتے ہیں پھر ہم اس میں سے پانی اتارتے ہیں اور اس میں سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح مردوں کو بھی نکالیں گے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

Jinn-72: 22-23. "Say, "No one can protect me from Allah 'if I were to disobey Him', nor can I find any refuge other than Him. My duty is 'only to convey 'the truth' from Allah and 'deliver' His messages." And whoever disobeys Allah and His Messenger will certainly be in the Fire of Hell, to stay there for ever and ever." [Khattab]

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَاً
 (22) any refuge besides Him from can I find and never anyone Allah from can protect me never Indeed! Say
 إِلَّا بَلَّغْنَا مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ يَعُصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا
 (23) forever therein (they will) abide (of) Hell (is the) Fire for him then indeed and His Messenger Allah disobeys And whoever and His Messages Allah from (the) notification But

Translation by Ibn Kathir:

کہہ دے کہ مجھے ہرگز ہرگز کوئی اس سے بچا نہیں سکتا اور ہرگز بھی میں اس کے سوائے کوئی جانے پناہ پانہیں سکتا ۝ میں تو صرف اللہ کی طرف سے پہنچا دیتا ہوں اور اس کا پیغام سنا دیتا ہوں۔ اب جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نہ مانے گا اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا ۝

Summary of Legislative vs. Universal Decree: قانون سازی بمقابلہ عالمگیر فرمان کا خلاصہ:

Feature	Legislative Decree (<i>Shar'iyah</i>)	Universal Decree (<i>Kawniyyah</i>)
Focus	Commands, Prohibitions, Law	Everything in existence (events)
What it includes	What Allah loves and is pleased with	Both what He loves and dislikes
Nature	Can be disobeyed by humans	Bound to occur (unavoidable)
Purpose	Test, Guidance, Reward/Punishment	Execution of His Sovereign Will

Recognizing Allah's legislative decree is essential for a Muslim's faith, as it establishes that Allah is not only the Creator but also the Sovereign Judge whose laws provide the best path to success in both worlds.

اللہ کے قانون سازی کے فیصلے کو تسلیم کرنا ایک مسلمان کے ایمان کے لیے ضروری ہے، کیونکہ یہ ثابت کرتا ہے کہ اللہ نہ صرف خالق ہے بلکہ خود مختار جج بھی ہے جس کے قوانین دونوں جہانوں میں کامیابی کا بہترین راستہ فراہم کرتے ہیں۔

TEST IN LIFE: زندگی میں امتحان:

Mulk- 67:2. "He Who created Death and Life that He may try (test you) which of you is best in deed: and He is the Exalted in Might, Oft-Forgiving." [Yusuf]

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ
 (2) the Oft-Forgiving (is) the All-Mighty And He (in) deed (is) best which of you that He may test and life death created The One Who you

بہت بابرکت ہے وہ اللہ جس کے ہاتھ بادشاہی ہے اور جو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۝ جس نے موت اور حیات کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمانے کر تم میں سے اچھے کام کون کرتا ہے؟ جو غالب اور بخشنے والا ہے ۝

Anbiya-21:35. "Every soul will taste death. And We test you with evil and with good as trial; and to Us you will be returned.

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَبَلَّوْكُمْ بِالْأَسْوَأِ وَالْخَيْرِ فَتَنَّا وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ
 (35) you will be returned and to Us (as) a trial and [the] good with [the] bad And We test you [the] death (will) taste soul Every

اللہ کی نظر میں سب سے شریف شخص کون ہے؟
 The most noble person is the righteous (Motaqqi) Hujurat-49:13. سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو متقی ہے۔

COMMANDS ON DOING GOOD: نیکی کرنے کا حکم

Maeda-5:48. "We have revealed to you 'O Prophet' this Book with the truth, as a confirmation of previous Scriptures and a supreme authority on them. So judge between them (followers of earlier revelation) by what Allah

has revealed, and do not follow their desires over the truth that has come to you. To each of you We have ordained a code of law and a way of life. If Allah had willed, He would have made you one community, but His Will is to test you with what He has given each of you. So compete (race) with one another in doing good. To Allah you will all return, then He will inform you of the truth regarding your differences.” [Mustafa Khattab]

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ ۗ وَأَنْزَلْنَا فَاحِشَكُمْ بَيْنَهُمْ يَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۗ لِكُلِّ جَمَلْنَا مِنْكُمْ شَرْعَةً وَمِنْهَا جَبًا ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ فَأَسْبِغُوا الْأَلْوَابَ إِلَى اللَّهِ مَرَّجِعُكُمْ جَمِيعًا ۗ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

over it and a guardian the Book of his hands before (was) what confirming in [the] truth the Book to you And We revealed between them So judge the truth of has come to you when their vain desires follow and (do) not Allah has revealed by what between them So judge but [and] one a community He (would have) Allah willed (had) And if and a clear way a law for you We have made For each you were of what then He will inform all you will return Allah To the good (to) so race He (has) given you what in to test you

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (48) differing concerning it

ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ یہ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے اگلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ ہے۔ سو تو ان کے آپس کے معاملات میں اسی اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کے ساتھ حکم کر، اس حق سے ہٹ کر ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ لگ، تم میں سے ہر ایک کے لئے، ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی ہے، اگر منظور موٹی ہو تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن اس کی چاہت ہے کہ جو تمہیں دیا ہے اس میں تمہیں آزماے۔ تم نیکیوں کی طرف جلدی کرو، تم

سب کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔ پھر وہ تمہیں ہر وہ چیز بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے ○

Nahl-16:90. “BEHOLD, God enjoins justice, and the doing of good, and generosity towards [one's] fellow-men; and He forbids all that is shameful and all that runs counter to reason, as well as envy; [and] He exhorts you [repeatedly] so that you might bear [all this] in mind.” [Translation by Asad]

﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۗ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ﴾ (90) take heed so that you may He admonishes you and the oppression and the bad the immorality [from] and forbids [to] relatives [to] relatives and giving and the good justice commands Allah indeed

Translation by Ibn Kathir: اللہ تعالیٰ عدل کا بھلائی کا اور قربت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور

بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم و زیادتی سے روکتا ہے۔ وہ آپ تمہیں نصیحتیں کر رہا ہے کہ تم صحت حاصل کرو ○

DEFINITION OF RIGHTEOUSNESS: راستبازی کی تعریف

Imran-3:92. “By no means shall ye attain righteousness (in Arabic, “albirra”, piety, Neki) unless ye give (freely, spend) of that which ye love; and whatever ye give of a truth, Allah knoweth it well.” [Read Baqra-2:177]

لَنْ نَنْتَلُوا إِلَيْهِ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (92) (is) All-Knowing of it Allah then indeed a thing of you spend And whatever you love from what you spend until [the] righteousness will you attain Never

تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو

COMMANDS ON PRODUCTIVITY OF WEALTH AND BOUNTY: دولت اور فضل کی پیداوار کا حکم

Wealth means material as well as intellectual possession. When we have wealth, then we can do good and help others. So, it is essential to produce wealth for doing good.

دولت کا مطلب مادی کے ساتھ ساتھ فکری ملکیت بھی ہے۔ جب ہمارے پاس دولت ہو تو ہم نیکی کر سکتے ہیں اور دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔ پس نیکی کے لیے مال پیدا کرنا ضروری ہے۔

The Quran places a high emphasis on Ihsan (إحسان / عمل صالح)

Salih (righteous deeds/productive work). Doing good includes kindness, charity, and ethical behavior; while "producing goods" is interpreted as engaging in productive work, creating value, and utilizing resources for the benefit of humanity. Good deeds in the Qur'an are not only spiritual acts but also include productive work, creating wealth, helping others, and building society. Below are important Qur'anic verses with explanation.

Righteousness means: spending wealth in the way of Allah (2:177). Is productivity of wealth also righteousness? The answer is Yes. The Qur'an presents a balanced framework—both earning (productivity of wealth) and spending (charity) are part of righteousness (birr), when done in the right way. Wealth must first be earned → Productivity is implied as in Jumah-62:10 “When the prayer is finished, disperse in the land and seek the bounty of Allah...” Other similar verses- Nahl-16:14.

قرآن احسان (بہتری کے ساتھ نیکی کرنے) اور امل الصالح (نیکی اعمال/پیداواری کام) پر بہت زیادہ زور دیتا ہے۔ نیکی کرنے میں مہربانی، خیرات، اور اخلاقی رویہ شامل ہے، جب کہ "سامان پیدا کرنا" کو پیداواری کام میں مشغول ہونا، قدر پیدا کرنا، اور انسانیت کے فائدے کے لیے

وسائل کا استعمال کرنا ہے۔ قرآن میں نیک اعمال نہ صرف روحانی اعمال ہیں بلکہ ان میں پیداواری کام، دولت پیدا کرنا، دوسروں کی مدد کرنا اور معاشرے کی تعمیر بھی شامل ہے۔ ذیل میں تفسیر کے ساتھ اہم قرآنی آیات دی جا رہی ہیں۔ نیکی کا مطلب ہے: مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنا (2:177)۔ کیا دولت کی پیداوار بھی صداقت ہے؟ جواب ہاں میں ہے۔ قرآن ایک متوازن فریم ورک پیش کرتا ہے۔ جب کمائی (دولت کی پیداوار) اور خرچ (خیرات) دونوں راستبازی کا حصہ ہیں، جب صحیح طریقے سے کیا جائے۔ دولت سب سے پہلے کمائی جانی چاہیے → پیداواریت کا مطلب ہے جیسا کہ جمعہ-10:62 میں ہے "جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو..." "اسی طرح کی دوسری آیات۔ نحل-14:16، انعام-6:164۔

Jumua-62:10. "And when the Prayer is finished, then may ye disperse through the land, and seek of the Bounty of Allah, and celebrate (remember) the Praises of Allah often (and without stint): that ye may prosper."

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ (of) (the) Bounty from and seek the land in then disperse the prayer is concluded Then when

پھر جب نماز ہو چکی تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور بہ کثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

Nahl-16:14. "It is He Who has made the sea subject, that ye may eat thereof flesh that is fresh and tender, and that ye may extract therefrom ornaments to wear; and thou seest the ships therein that plough the waves, that ye may seek (thus) of the bounty of Allah and that ye may be grateful." [Yusuf Ali]

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِنَاكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَنَسَخَرْنَا مِنْهُ حُلِيِّةً تَلْبَسُوهَا وَتَرَى الْفُلَکَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

دریا بھی اسی نے تمہارے بس میں کر دیے ہیں کہ تم اس میں سے نکلا ہوا تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے اپنے پینے کے زبورات نکال سکو تو آپ دیکھے گا کہ کشتیاں اس میں پانی چرتی ہوئی ہیں اور اس لئے بھی کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور ہو سکتا ہے کہ تم شکر گزاری بھی کرو (Nahl-16:14)

Hadid-57:25. "Indeed, [even aforesaid] did We send forth Our apostles with all evidence of [this] truth; and through them We bestowed revelation from on high, and [thus gave you] a balance [wherewith to weigh right and wrong], so that men might behave with equity (justice); and We bestowed [upon you] from on high [the ability to make use of] iron, in which there is awesome power as well as [a source of] benefits for man; and [all this was given to you] so that God might mark out (test) those who would stand up for Him and His Apostle (to help in cause of Allah), even though He [Himself] is beyond the reach of human perception. Verily, God is powerful, almighty!" [Asad]. [Similar verse, Anfal-8:60.]

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ الْإِنْسَانُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا فِيهِ الْحَدِيدَ وَنَزَّلْنَا وَرُسُلَهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ

Translation by Ibn Kathir:

یقیناً ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی دلیلیں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور انصاف نازل فرمایا تاکہ لوگ عدل پر قائم رہیں اور ہم نے لوہے کو اتارا جس میں سخت جہت و لڑائی ہے اور لوگوں کے لئے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ اللہ جان لے کہ اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد ہے دیکھے کون کرتا ہے اللہ ہے قوت والا اور زبردست

NOTE: Alas, most of us we did not obey this Allah command and did not make use of iron to our benefits although many non-Muslim scientists used it, for example, discovered current electricity and more and more.

نوٹ: افسوس کہ ہم میں سے اکثر نے اللہ کے اس حکم کی تعمیل نہیں کی اور اپنے فائدے کے لیے لوہے کا استعمال کیا حالانکہ بہت سے غیر مسلم سائنسدانوں نے اسے استعمال کیا، مثلاً موجودہ بجلی وغیرہ دریافت کی۔

QURAN ON THE CAUSE-AND-EFFECT LAW AND THE LAW OF RECOMPENCE: وجہ اور اثر کے قانون پر قرآن In the Quran, the Law of Cause and Effect and the Law of Recompense are distinct but interconnected concepts. The primary difference lies in their scope: the former is a universal system of natural consequences (Sunnat Allah), while the latter is a specialized moral and divine system of accountability, often manifested as a spiritual and ethical reward or punishment. The Law of Recompense operates through the Law of Cause and Effect. A bad action causes spiritual destruction, leading to divine punishment.

قرآن میں سبب اور اثر کا قانون اور جزا کا قانون الگ الگ لیکن ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تصورات ہیں۔ بنیادی فرق ان کے دائرہ کار میں ہے: پہلا قدرتی نتائج کا ایک عالمگیر نظام ہے (سنت اللہ)، جب کہ مؤخر الذکر احتساب کا ایک خصوصی اخلاقی اور الہی نظام ہے، جو اکثر روحانی اور اخلاقی انعام یا سزا کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ معاوضہ کا قانون سبب اور اثر کے قانون کے ذریعے کام کرتا ہے۔ ایک برا عمل روحانی تباہی کا باعث بنتا ہے، جو عذاب الہی کا باعث بنتا ہے۔

Law of Cause and Effect (سنة السببية / Sunnat al-Sababiyyah):

The Law of Cause and Effect means that every result in the universe occurs because of certain causes created by Allah. In the Qur'an, this principle appears as part of Legislative Decree by which Allah governs the universe. The Qur'an repeatedly teaches that actions produce consequences—both in the natural world and in human life.

This law means that every event occurs through causes (asbāb) and produces effects (results) according to the system Allah placed in the universe.

سبب اور اثر کے قانون کا مطلب یہ ہے کہ کائنات میں ہر نتیجہ اللہ کے بنائے ہوئے بعض اسباب کی وجہ سے ہوتا ہے۔ قرآن میں یہ اصول قانون سازی کے ایک حصے کے طور پر ظاہر ہوتا ہے جس کے ذریعے اللہ کائنات پر حکومت کرتا ہے۔ قرآن بار بار سکھاتا ہے کہ اعمال کے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ قدرتی دنیا اور انسانی زندگی دونوں میں۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر واقعہ اسباب (اسباب) کے ذریعے وقوع پذیر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے کائنات میں رکھے ہوئے نظام کے مطابق اثرات (نتائج) پیدا کرتا ہے۔

Below are important Qur'anic verses illustrating the Law of Cause and Effect.

Qur'an Example: Allah says: Raad-13:11. "Indeed, Allah will not change the condition of a people until they change what is in themselves." بے شک اللہ کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنے اندر کی حالت نہ بدلیں۔

This verse shows a cause → effect relationship:

- Cause: People change their behavior. وجہ: لوگ اپنا رویہ بدل لیتے ہیں
- Effect: Allah changes their condition. اثر: اللہ ان کی حالت بدل دیتا ہے۔

Another example: Enaam-6:99. "He sends down water from the sky, and thereby We bring forth vegetation of every kind." وہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور ہم اس سے ہر قسم کی نباتات اگاتے ہیں۔

- Cause: Rain. وجہ: بارش
- Effect: Growth of plants. اثر: پودوں کی نشوونما

Thus, the Qur'an teaches that Allah governs the world through orderly causes and consequences.

اس طرح قرآن سکھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا پر اسباب اور نتائج کے ذریعے حکومت کرتا ہے۔

Law of Recompense (قانون الجزاء / Sunnat al-Jazā): (Ajr/Jaza):

ACCOUNTABILITY: REWARD AND PUNISHMENT: احتساب: جزا اور سزا

Meaning: This law means that every human action will receive a corresponding reward or punishment from Allah. It deals with moral accountability and is part of Allah's Legislative (Religious) Decree.

Qur'an Examples: Surah Az-Zalzalah-99:7-8. "Whoever does an atom's weight of good will see it, and whoever does an atom's weight of evil will see it." جس نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ اسے دیکھ لے گا۔

Surah Al-Baqarah-2:286. "It will have [the consequence of] what [good] it has gained, and it will bear [the consequence of] what [evil] it has earned." جو کچھ اس نے حاصل کیا ہے اس کا [نتیجہ] ہوگا اور جو کچھ اس نے کمایا ہے اس کا [نتیجہ] وہ اٹھائے گا

Surah Al-Shura-42:30. "Whatever misfortune befalls you is because of what your hands have earned."

تم پر جو بھی مصیبت آتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے ہے۔

These verses show the principle of moral recompense. یہ آیات اخلاقی معاوضے کے اصول کو ظاہر کرتی ہیں۔

Summary Table: خلاصہ جدول:

Feature	Law of Cause and Effect	Law of Recompense
Domain	Material & Natural World	Moral & Spiritual World
Primary Driver	Natural Law / God's Custom	Divine Justice / Accountability
Focus	Physical consequence (What happens)	Moral consequence (What is deserved)
Key Phrase	"Every action has a reaction"	"As you sow, so shall you reap"
Quran Focus	General laws of nature (6:95)	Accountability of actions (6:160)

Enaam-6:95. "Indeed, Allah is the One Who causes seeds and fruit stones to sprout. He brings forth the living from the dead and the dead from the living. That is Allah! How can you then be deluded 'from the truth'? [Khattab]

﴿١٥﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْغَابِ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكَمُ اللَّهُ فَالِقُ الْغَابِ قَوُّوْكُمْ (95) are you deluded so how (is) Allah That the living from the dead and brings forth the dead from the living He brings forth and the date-seed (of) the grain (is the) Cleaver Allah Indeed

اللہ تعالیٰ ہی دانے اور گھٹلی کو پھاڑ کر درخت نکالنے والا ہے۔ وہی زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردے کا زندے سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو تمہارا اللہ ہے۔

Enaam-6:160. "Whoever comes with a good deed will be rewarded tenfold. But whoever comes with a bad deed will be punished for only one. None will be wronged." — Khattab

﴿١٦﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ مَثَلًا هَآءِ وَمَنْ جَاءَ بِالْأَسْوَىٰ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (160) (be) wronged will not and they the like of it except he will be then not with an evil deed came And whoever the like of it (is) ten (times) then for him with a good deed came Whoever recompensed

نیکی لانے والے کو دس گنا بدلہ ہے اور برائی لے کر آنے والا برابر برابر ہی بدلہ پائے گا اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا

The focal point of the Quran is the Law of Recompense --- every human action bears a result, sooner or later.

قرآن کا مرکزی نقطہ جزا کا قانون ہے --- ہر انسانی عمل کا نتیجہ جلد یا بدیر ہوتا ہے۔

Surah Ghāfir/Momin-40:17. "This Day every soul will be recompensed for what it earned. No injustice today! Indeed, Allāh is swift in account." — Saheeh International

﴿١٧﴾ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (17) (in) Account (is) Swift Allah Indeed today injustice No it earned for what soul every will be recompensed This Day

نقطہ اللہ واحد تمہاری۔ آج ہر نفس کو اس کی کرنی کا پھل دیا جائے گا۔ آج کسی قسم کا ظلم نہیں یقیناً اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب کر چکے والا ہے

OUTCOMES & MISFORTUNES ARE OF OWN HAND: نتائج اور بدقسمتیاں اپنے ہاتھ سے ہوتی ہیں

Rum-30:41. "Corruption has appeared throughout the land and sea by [reason of] what the hands of people have earned so He [i.e., Allāh] may let them taste part of [the consequence of] what they have done that perhaps they will return [to righteousness]."

﴿٤١﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (41) return that they may they have done (of) that which a part so that He may let (of) people (the) hands have earned for what and the sea the land in the corruption Has appeared them taste

ننگی اور تری میں لوگوں کی بد اعمالیوں کے باعث مصیبتیں آن پڑیں اس لئے کہ انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا پھل اللہ تعالیٰ چکھادے۔ بہت ممکن ہے کہ وہ باز آ جائیں

Yunus-10:44. "Indeed, Allah does not wrong people in the least, but it is people who wrong themselves." [Khattab]

﴿٤٤﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (44) wrong themselves wrong themselves the people but anything (in) the people wrong not (does) Allah Indeed

بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بالکل ظلم نہیں کرتا، لیکن لوگ اپنی جانوں پر آپ ہی ظلم کرتے ہیں

Ash-Shūrā 42:30. "Whatever affliction befalls you, it is because of what your hands have earned, and yet He overlooks many (of the wrongs you do)."

﴿٣٠﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ (30) much [from] But He pardons your hands have earned of what (is because) misfortune (the) of befalls you And whatever

تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے اور بھی تو بہت سی باتوں سے وہ درگزر فرماتا ہے

(i). Adam was expelled from Paradise due to Greed of becoming immortal (Araf-7:20-24).

آدم علیہ السلام کو لافانی ہونے کے لالچ کی وجہ سے جنت سے نکال دیا گیا:

(ii). Prophet Yunus thrown into fish belly due to his anger (Anbiya-21:87-88).

حضرت یونس نے غصے میں مچھلی کے پیٹ میں ڈالا:

(iii). Mind Blowing Lesson of The Battle of Uhud: Violation of Laws of Cause and Effect:

EVERY HUMAN ACTION IS GOVERNED BY THIS LAW. ہر انسانی عمل اس قانون کے تحت چلتا ہے۔

YOU REAP WHAT YOU SOW: آپ وہی کاٹتے ہیں جو آپ بوتے ہیں

For the Muslims, the battle of Uhud (23 March 625) signify a religious dimension as well as a military one. They had expected another victory like at Badr, which was considered a sign of God's favor upon them. At Uhud, however, they had barely held off the invaders and had lost a great many men (70 – 75 killed) along with **Prophet Mohammad**

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ ثُمَّ نَمُوتُهُ لِيُؤْتِيَهُ اللَّهُ مِثْرًا مِّمَّا كَسَبَ ۗ وَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾
 (97) do they used (to) of what to (the) best their reward and We will pay them good a life then surely We will (is) a believer while he female or male whether righteous deeds does Whoever

○ جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت ہو لیکن ہو ایمان تو ہم اسے یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انہیں دیں گے

جنت اور جہنم: **COMMAND (حُكْم) ON PARADISE AND HELL:**

Baqra-2:81-82. "Yes, [on the contrary], whoever earns evil and his sin has encompassed him - those are the companions of the Fire; they will abide therein eternally. "But those who have faith and work righteousness they are Companions of the Garden therein shall they abide (for ever)." [For righteousness-Baqra-2:177, Imran-3:92.]

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهَا جُنُودُ اللَّهِ فَلَنُحْيِيَنَّهُ ثُمَّ نَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨١﴾
 (81) (will) abide forever in it they (of) the Fire (are the) companions [so] those his sins with and surrounded him evil earned whoever Yes

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾
 (82) (will) abide forever in it they (of) Paradise (are the) companions those righteous deeds and did believed And those who

یقیناً جس نے بھی برے کام کئے اور اس کی نافرمانیوں نے اسے گھیر لیا وہ ہمیشہ کے لئے جہنمی ہے۔ [۸۱] اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں

وہ جنتی ہیں جو جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ [۸۲] (Baqra-2:81-82)

Compiled by:

Md Shoaib Khan

M.Sc(Math). Rtd. IPS.

Mail: Shoaib_khan567@yahoo.com

Free Website: www.reasoningmath.com

www.Elmdeen.com